سوال

(69) میت کے گھر والوں کے ساتھ لباس اور مال کی صورت میں احسان

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان :

(اصنعوالال جعفر طعاما)

’’آل جعفر کے لیے کھانا بناؤ‘‘ پر عمل کرنے کے لیے کیا میت کے گھر والوں کے ساتھ کھانے کے بجائے لباس اور مال وغیرہ کی صورت میں احسان جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کے گھر والوں کو لباس یا مال دینا بھی کھانے کے قائم مقام ہو سکتا ہے، کیونکہ حدیث کے آخر میں الفاظ یہ ہیں :

(قداتاہم امر یشغلہم) (سنن ابی داود' الجنائز' باب صنعۃ الطعام لاہل المیت' ح: 3132)

’’ان کو ایسی مصیبت درپیش ہے جس نے انہیں (اور کاموں سے) مشغول کر رکھا ہے۔‘‘

یہ ارشاد اس بارے میں تو واضح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت کے لیے کھانا بنانے کا حکم دیا ہے، کیونکہ اس مصیبت میں مشغولیت کی وجہ سے وہ اپنے لیے کھانا تیار نہیں کر سکتے (لہذا تم ان کے لیے کھانا تیار کرو)۔ ہاں اہل میت اگر لباس اور مال کے ضرورت مند ہوں تو یہ تعاون بھی فی نفسہ بہتر ہے، اہل میت یا دیگر لوگ ضرورت مند ہوں تو شریعت نے ان کی ضرورت کو پورا کرنے کی ترغیب دی ہے لہذا جو شخص کسی کے غم کو دور کرنے اور مشکل کو ختم کرنے کے لیے اس طرح کا کوئی تعاون کرتا ہے تو یہ نیکی کا کام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

محدث فتویٰ